سوال

(4) اگر ہندہ کا باپ ہندہ کو اپنے شوہر سے باز رکھے تو وہ شرعاً مجرم ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر ہندہ کا باپ ہندہ کو اپنے شوہر سے باز رکھے تو وہ شرعاً مجرم ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان الحکم اللہ ہندہ کے باپ کو کوئی حق نہیں ہے کہ ہندہ کو اس کے شوہر کے پاس جانے سے روکے ۔ کیونکہ بعد النکاح کا باپ کا کچھ زور ہندہ پر نہیں ہے بلکہ سارا اختیار وزور ہندہ پر اس کے شوہر کا ہے ۔ اور باپ ہندہ کا ہندہ کو اس کے شوہر کے پاس جانے سے بلاوجہ شرعی کے روکے یا منع کرے تو بیشک ہندہ کا باپ گناہ گار ہوگا، اور عنداللہ تعالیٰ اس پر مواخذہ ہوگا، کیونکہ ہندہ پر تابعداری زوج کی فرض ہے اور تابعداری باپ کی فرض نہیں ہے، پس ہندہ کیوں کر مخالفت اپنے شوہر کی کر سکتی ہے ؟

رج البخاري ومسلم عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال : سمعت : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول : کلکم راع ومسؤل عن رعیتہ ' وفیہ : والمراة راعیة فی بیت زوجہا ومسئولة عن رعیتہ '

اخرج البراز باسناد حسن عن عائشہ قالت : سالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الناس اعظم حقا علی المراة ؟ قال : زوجہا " قلت : فای الناس اعظم حقا علی الرجال ؟ قال : امہ وراواہ الحاکم ایضا

رج احمد فی مسندہ باسناد حسن عن عبدالرحمن بن عوف قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : اذا اصلت المراة خمسہا وصامت شہرہا وحفظت فرجہا واطاعت زوجہا قیل لہا ادخلی الجنة من ای ابواب الجنة شئت ورواہ ایضاً ابن حبان فی صحیحہ عن ابی ہریرة مثلہ

قال الغزالی فی احیاء العلوم تحت ہذا الحدیث : وقولہ " واطاعت زوجہا دخلت جنة ربہا " فاضاف النبی صلعم طاعة الزوج الی مبانی الاسلام انتہی

واخرج البنار باسناد جید وابن حبان فی صحیحہ عن ابی سعید الخدری قال : اتی رجل بابنتہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال : ان ابنی ہذا بت ان تتزوج فقال لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : اطیعی اباک فقالت : والذی بعثک بالحق لاانزوج حتی تخبرنی ما حق الزوج علی زوجتہ ؟ قال حق الزوج علی زوجتہ لو کانت بہ قرحة فلحستہا او اقشر منخراہ صدیدا او دما تم ابتلتہ ما ادت حقہ قالت : والذی بعثک بالحق لاانزوج ابدا ' فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم : لاتنکحوہن الا باذنہن.

اخرج الحاکم وقال صحیح الاسناد عن معاذ بن جبل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال : لایحل لامراة تومن باللہ ان تاذن فی بیت زوجہا وہو کارہ ولا تخرج وہو کارہ ولا تطیع فیہ احدا

اخرج الطبرانی باسناد جید عن زید بن ارقم قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : المراة لاتودی حق اللہ حتی تودی حق زوجہا لو سالہا وہی علی ظہر قتب لم تمنعہ نفسہا

فی حدیث الصحیحین من حدیث ابن عباس مرفوعا قال صلی اللہ علیہ وسلم : اطلعت فی النار فاذا اکثر اہلہا النساء ' فقلن : لم یا رسول اللہ ؟ قال یکثرن اللعن ویکفرن العشیر انتہی

وفی قوت القلوب لابی الطالب المکی واحیاء العلوم للغزالی مانصہ : وکان رجل قد خرج الی السفل فرض فارسلت المراۃ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تستاذن فی النزول الی ابیہا فقال صلی اللہ علیہ وسلم : اطیعی زوجک فمات فاستامرتہ فقال اطیعی زوجک فدفن ابوہا فارسل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الیہا یخبرہا ان اللہ قد غفر لابیہا بطاعتہا لزوجہا انتہی

قال الحافظ العراقی فی تخریج احادیث الاحیاء : رواہ الطبرانی فی الاوسط من حدیث انس بسند ضعیف الا انہ قال "غفر لابیہا" انتہی کلامہ

پس جب ہندہ کے باپ نے ہندہ کو اس کے شوہر کے پاس جانے سے روکا اور منع کیا ۔ اور ہندہ کا شوہر اس امر سے بیزار ہے تو ہندہ کا باپ مناع للخیر ہوا۔ اور ہندہ جو بسبب عدم اطاعت زوج اپنے کے مستحق غضب الہی کی ہوگی ۔ اس کا باعث ہندہ کا باپ ہوا۔ پس اب ہندہ کا باپ یقینی عاصی ومرتکب کبیرہ کا ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص 97

محدث فتویٰ